فتنۂ مرزائیت اور ہمارے قارئین

- فتنۂ قادیانیت اور مسلمانوں کی ذمہ داری
- قادیانیت اور بہائیت
- ایڈیٹر ندائے بلوچستان کی گرفتاری اور مرزائیت

مولانا. السلام علیکم ۔ فتنۂ قادیانیت اور ہمارے فرائض کے تحت جناب قادر بخش صاحب نمائندہ نیجی مسلم یوتھ آرگنائزیشن کے خیالات انتہائی قابل قدر ہیں ۔ یہ بات بڑی خوش آئند ہے کہ اس دور افتادہ علاقہ میں بھی مسلمان اس فتنہ سے نمٹنے کا عزم لئے ہوئے ہیں ۔ مندرجہ ذیل چند سطور اسی فکر کو آگے بڑھانے کیلئے تحریر کی جارہی ہیں ۔ آپ اپنے موقر جریدہ کے واسطہ سے یہ پیغام ان تمام لوگوں کو پہنچادیں جو اس مہم میں کسی نہ کسی شکل میں دلچسپی لے رہے ہیں ۔ جزاکم اللہ خیر الجزا۔

ا۔ عرب دنیا بالعموم اور افریقی مسلمان بالخصوص مرزائیوں کے بارہ میں کما حقہٗ واقفیت نہیں رکھتے ۔ وہ پاکستان سے جانیوالوں کو مسلمان ہی سمجھتے ہیں ۔ اور وہاں ان لوگوں کو اپنی جماعت کے عقائد کے نفوذ کا اچھا موقعہ مل جاتا ہے ۔ ابتداً یہ لوگ اپنے آپ کو ایک عام مسلمان کی حیثیت سے ظاہر کرتے ہیں ۔ اور پھر جب کوئی شخص ان کے حلقۂ اثر میں آجاتا ہے ۔ تو پھر رفتہ رفتہ اپنے مخصوص عقائد (اور وہ بھی بڑے سلیقہ انداز اور غیر محسوس طریق سے) پیش کرتے ہیں ۔ تاآنکہ وہ شخص بعد میں مشکل سے قابل اصلاح رہ جاتا ہے۔

ضرورت اس امر کی ہے ۔ کہ ان تمام ممالک میں جہاں مسلمان بستے ہیں ۔ اس چیز کا بھر پور پروپیگنڈا کیا جائے کہ یہ نام نہاد مسلمان دراصل انگریز اور یہودیوں کے آلہ کار ہیں ۔ ان کا اسلام سے دور کا بھی واسطہ نہیں ۔ اس کے لئے دو طرفہ محاذ کھولا جائے ۔ ایک دینی اور دوسرا سیاسی ۔ دینی محاذ پہ ان لوگوں کی وہ کتابیں منظر عام پر لائی جائیں جن میں انہوں نے کھلم کھلا قرآن پاک کے الفاظ کی من مانی تعبیر کی

ہے۔ ربوہ سے حال ہی میں جو قرآن پاک شائع ہوا ہے۔ اس کے اردو ترجمہ کا انگریزی اور عربی ترجمہ عرب ممالک کے لوگوں کو جلد ہی ان کے اصلی عقائد سے آگاہ کر دے گا۔ مختلف مقامات سے اصل ترجمہ فوٹو سٹیٹ کی شکل میں شائع کیا جائے۔ اس طرح سے یہ ٹولا جلد ہی بے نقاب ہو سکتا ہے۔

سیاسی محاذ پہ ان لوگوں کی ان تحریروں اور کارروائیوں کو منظر عام پہ لایا جائے جن میں خود انہوں نے اپنے آپ کو انگریز کا خود کاشتہ پودا ہونے کا اعتراف کیا ہے۔ علامہ اقبال کی تحریریں اس ضمن میں مفید ثابت ہو سکتی ہیں۔ ان کو ہر ممکن پبلسٹی دی جائے۔ اسی سلسلہ میں شورش کاشمیری صاحب کی کتاب عجمی اسرائیل کا انگریزی اور عربی ایڈیشن بہت مفید رہے گا۔ عرب ممالک کو، جو اس وقت اسرائیل کے خلاف بنیان مرصوص بنے ہوئے ہیں۔ یہ بتانا بھی بہتر ہے کہ انگریز کے اس خود کاشتہ پودا کا مشن حیفہ میں موجود ہے۔

۲۔ اسلامی ممالک میں علماء کو بذریعہ خط و کتابت اور بالمشافہ اسی عجمی فتنہ سے آگاہ کیا جائے۔ اور اس سلسلہ میں ان کی مفید آراء کو وہاں کے حالات کے مطابق عمل میں لایا جائے۔ انہیں اس بارہ میں اگر کوئی اشکال ہو تو مقامی علماء اور خصوصاً علماء ایم این اے حضرات ان کی تسلی کروائیں۔

۳۔ رابطہ عالم اسلامی کو اس خطرہ سے آگاہ کیا جائے۔ یہ ادارہ اس پوزیشن میں ہے کہ اپنے حلقۂ اثر میں اس فتنہ کا سدباب کر سکتا ہے۔

۴۔ کچھ عرصہ قبل سعودی حکومت نے چند چیدہ مرزائیوں کو ریاض اور جدہ سے نکال دیا تھا۔ قبل ازیں انہیں مسلمان ہی سمجھا جاتا رہا تھا۔ مولانا منظور احمد صاحب چنیوٹی دامت برکاتہم کے بتانے پر ان لوگوں کے انخلا کا حکم جاری ہوا۔ اور پھر سرکاری طور پہ مولانا کو ایک شکریہ کا خط لکھا گیا۔ جن کی نشاندہی پر ان دشمنانِ ملت کو نکالا گیا۔ یہ خط اب بھی موجود ہے۔ اس کی فوٹو سٹیٹ کا بیان ممالک عرب میں ایک فتویٰ کا کام دے سکتی ہیں۔

۵۔ حال ہی میں لیبیا کے صدر معمر قذافی نے پاکستان سے فنی اور ثقافتی تعاون کا معاہدہ کیا ہے۔ اس خادم دین کو ان لوگوں کے مکائد سے آگاہ کر دیا جائے۔ وہ اس پوزیشن میں ہے۔ کہ وزیر اعظم بھٹو کو اس بارہ میں متاثر کر سکے۔

۶۔ مقامی طور پہ تمام مسلمان تاجران، کارخانہ داران اور اعلیٰ سرکاری افسران سے رابطہ قائم کیا جائے اور اعداد و شمار کی روشنی میں ان کو سمجھایا جائے۔ کہ اس وقت یہ منظم گروہ ان کے مفادات کا کس حد تک استحصال کر چکا ہے۔ اور کر رہا ہے۔ اور اگر انہوں نے اس خرابی کا بروقت نوٹس نہ لیا تو